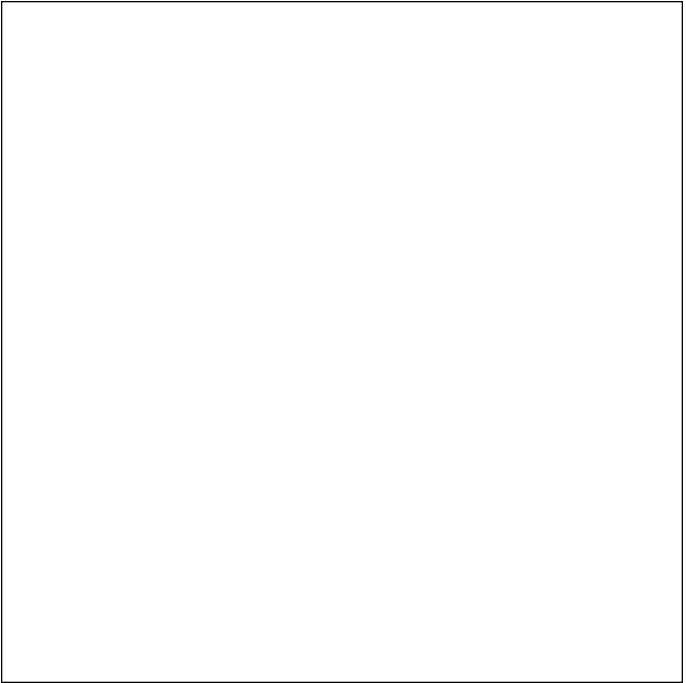


شہد جور جیٹا کا نسل



- Zulu folktale
  - Wiehan de Jager
  - Samrina Sana
- 4
- اے آر یو



**Global Storybooks**

[globalstorybooks.net](http://globalstorybooks.net)

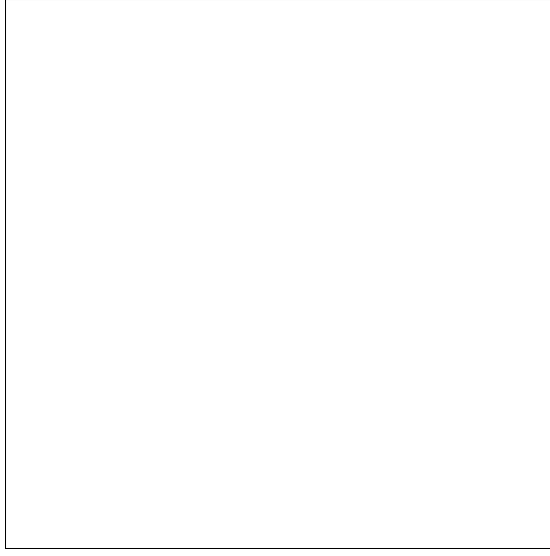
شہد جور جیٹا کا نسل

- Zulu folktale
- Wiehan de Jager
- Samrina Sana



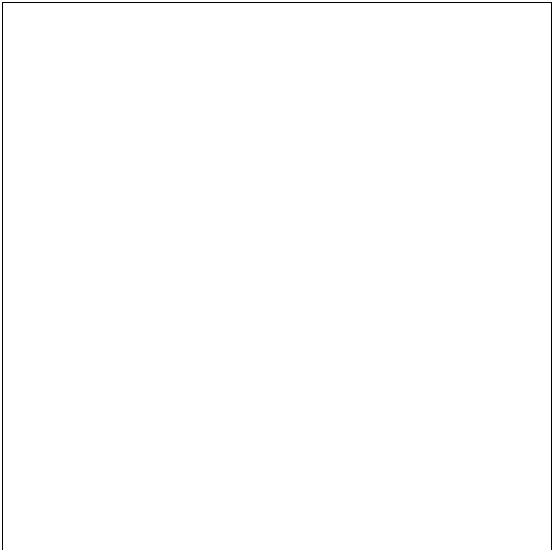
This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 International License.  
<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0>

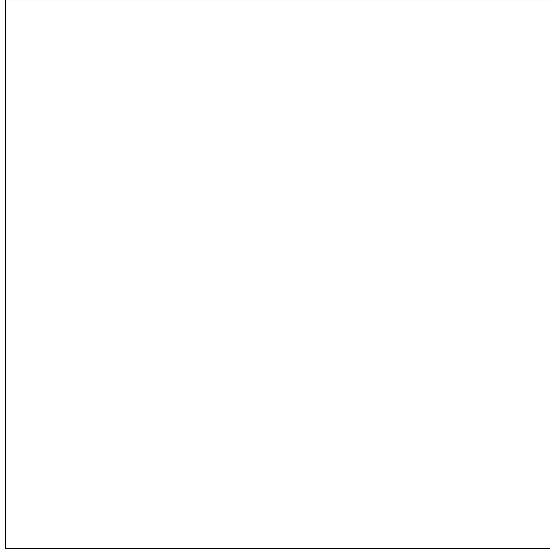




یہ ایک شہد خور چڑیا نگیدے اور ایک لالچی آدمی گنگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گنگیلے شکار کے لیے باہر تھا اُس نے نگیدے کی پکار سنی۔ گنگیلے کے منہ میں پانی بھر گیا جب اُس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اُس نے غور سے سنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ بیٹھا پرندہ دکھائی نہیں دیا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ چھوٹا پرندہ چہچہدیا جیسا کہ وہ اگلے اور اس سے اگلے درخت پر جا کر بیٹھا۔ چٹک۔ چٹک۔ چٹک۔ اُس نے بلایا۔ وقتاً فوقتاً وہ اس بات کو یقینی بنا رہا تھا کہ گنگیلے اُس کے پیچھے ہے۔

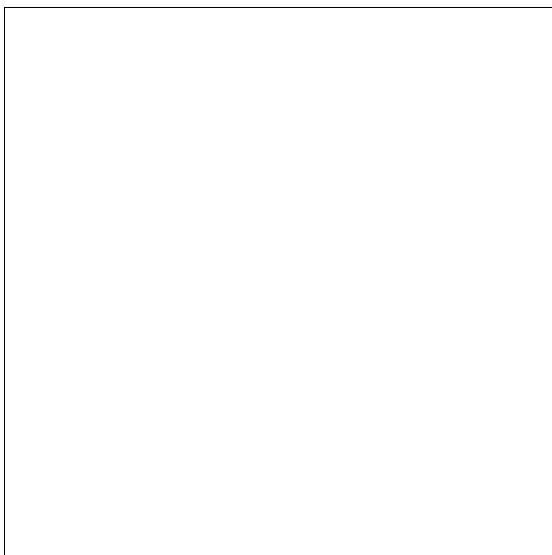
- اسی سے لڑنے پر آمادگی ہے اس لیے اسے  
 ، اس لیے اسے لڑنے سے روکا گیا ہے اور اسے  
 - اس لیے اسے لڑنے سے روکا گیا ہے اور اسے  
 اس لیے اسے لڑنے سے روکا گیا ہے اور اسے  
 اس لیے اسے لڑنے سے روکا گیا ہے اور اسے  
 اس لیے اسے لڑنے سے روکا گیا ہے اور اسے



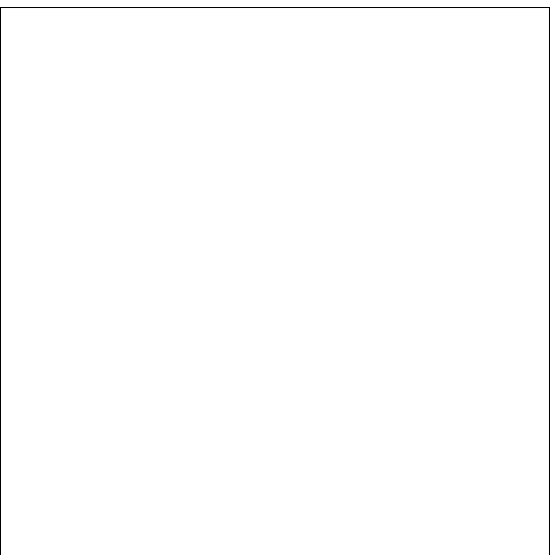


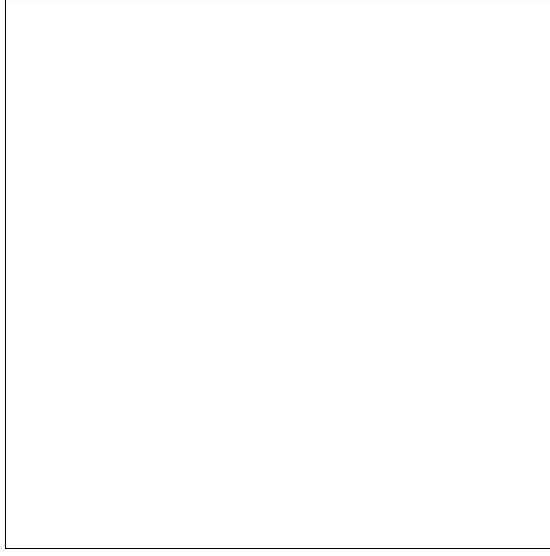
اس لیے گنگیلے نے اپنا ہتھیار درخت کے نیچے رکھ دیا اور  
کچھ سوکھی لکڑیاں اکھٹی کر کے آگ جلائی۔ جب آگ ٹھیک  
سے جل رہی تھی اُس نے ایک لمبی سوکھی لکڑی درمیان  
میں رکھ دی۔ یہ لکڑی جلنے پر بہت سا دھواں دینے کے لیے  
جانی جاتی ہے۔ دوسری طرف سے لکڑی کا ٹھنڈا حصہ  
دانتوں میں پکڑے درخت پے چرھنے لگا۔

اور جب کنگلے کے بچوں نے ننگے پاؤں سے چلنے کی سہولت مانگی تو ان کے  
 دل میں جھوٹے پرندے اڑنے لگے کہ عزت بڑا ہی بڑا ہے۔ جب کبھی وہ  
 سب کچھ دیکھ کر حیرت مندی تو ان کے دل میں یہ سوچا کہ جھوٹے پرندے  
 اور جب کنگلے کے بچوں کے لیے جو چیزیں ہیں ان کے لیے جو چیزیں ہیں  
 وہ سب کچھ دیکھ کر حیرت مندی تو ان کے دل میں یہ سوچا کہ جھوٹے پرندے  
 اور جب کنگلے کے بچوں کے لیے جو چیزیں ہیں ان کے لیے جو چیزیں ہیں

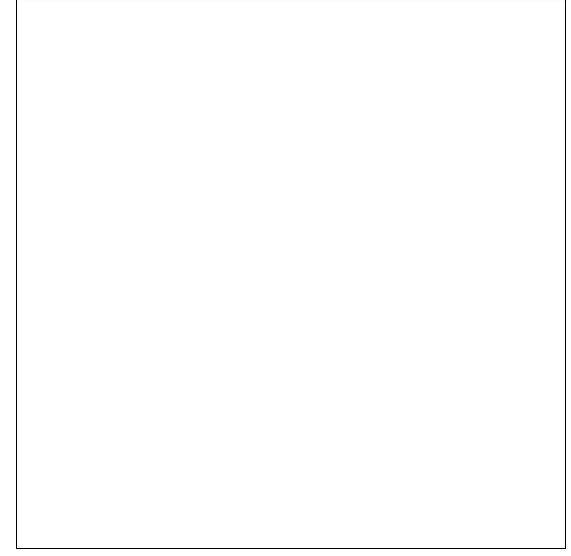


وہ سب کچھ دیکھ کر حیرت مندی تو ان کے دل میں یہ سوچا کہ جھوٹے پرندے  
 اور جب کنگلے کے بچوں کے لیے جو چیزیں ہیں ان کے لیے جو چیزیں ہیں  
 وہ سب کچھ دیکھ کر حیرت مندی تو ان کے دل میں یہ سوچا کہ جھوٹے پرندے  
 اور جب کنگلے کے بچوں کے لیے جو چیزیں ہیں ان کے لیے جو چیزیں ہیں  
 وہ سب کچھ دیکھ کر حیرت مندی تو ان کے دل میں یہ سوچا کہ جھوٹے پرندے  
 اور جب کنگلے کے بچوں کے لیے جو چیزیں ہیں ان کے لیے جو چیزیں ہیں



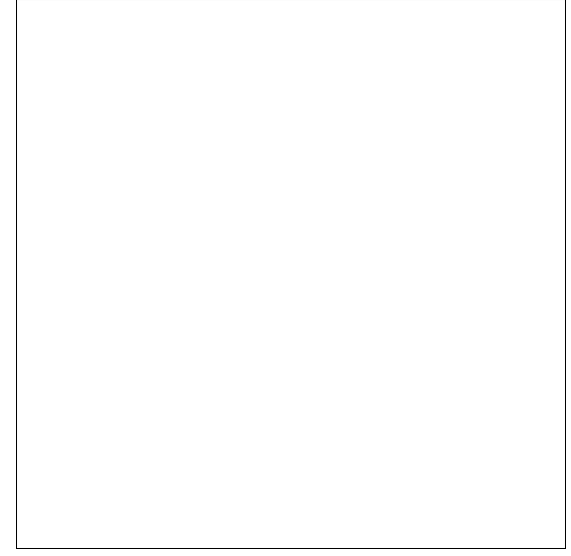
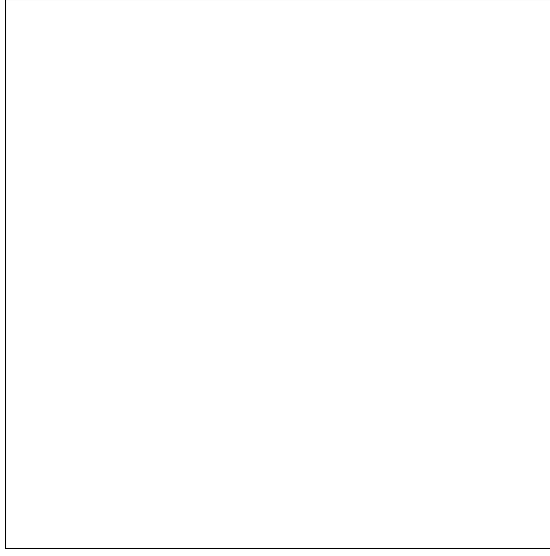


جب مکھیاں باہر نکل گئیں، گنگیلے نے اپنا ہاتھ چھتے میں ڈالا اور چھتے کے حصوں کو باہر نکالا جو کہ شہد سے بھرے ہوئے تھے اور چربی سے بھرے سفید گریوں کو بھی باہر نکالا۔ اس نے شہد سے بھرے چھتے کو اپنے تھیلے میں رکھا اور کندھے پر پہن لیا اور درخت سے نیچے اترنا شروع کر دیا۔



اس سے پہلے کہ چیتی اس پر حملہ کرتی۔ گنگیلے درخت سے نیچے اتر آیا۔ جلد بازی میں اُس نے ایک ٹہنی چھوڑی جس وجہ سے وہ سیدھا زمین پر آگرا اور اُس کا پاؤں مڑ گیا۔ وہ تیزی سے فرار ہوا۔ خوشقسمتی سے چیتی نیند میں ہونے کی وجہ سے اُس کا پیچھا نہ کر پائی۔ نگیدے، شہد خور چڑیا نے اپنا بدلہ لے لیا۔ اور گنگیلے نے سبق سیکھ لیا۔





لیکن گنگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے۔ نگیڈے نے غصے سے پکارا۔ وک۔ وک۔ وک۔ وک۔ تو! وک۔ تو! گنگیلے رکنا پرندے کو گھورا اور زور سے ہنسا۔ تمہیں شہد چاہیے؟ واقعی میرے دوست؟ آہ لیکن میں نے خود سزا کلام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد تمہارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیڈے شدید غصے میں تھا اُسے اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا بدلہ لے گا۔

ایک دن کئی ہفتوں کے بعد گنگیلے نے نگیڈے کی شہد کے لیے پکار سنی۔ اُسے مزیدار شہد یاد تھا، اور اُس نے تیزی سے پرندے کا پیچھا کیا۔ نگیڈے کو جنگل کے کنارے پر لا کر وہ رک گیا جہاں کانٹوں کا ایک جھاڑ موجود تھا۔ آہ۔ گنگیلے نے سوچا کہ شہد کا چھتا اسی درخت میں ہو گا۔ اُس نے جلدی سے آگ جلائی اور دانتوں میں جلتی ہوئی لکڑی کو دبائے درخت پر چڑھنے لگا۔ نگیڈے بیٹھا یہ سب دیکھ رہا تھا۔